ریزوبینک آف انڈیا

ممبئی۔۴۰۰۰۰۱

آر بی آئی/۸۸/۱۷۔۲۰۱۶ء اکتوبر ۲۰/ ۲۰۱۶ء

اے پی (ڈائرکٹر سریز) سرکلر نمبر ۶

مخاطب

سبھی زمرہ ا۔مجاز دیگر بینکس

محترمہ/ جناب

گروپ میں خرچ یا قرض لینے کی حد اور غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری پالیسی (ایف ڈی آئی) آسان تشریح۔

مجاز ڈیری زمرہ۔ا (اے ڈی زمرہ۔ا) بینکوں سے غیر ملکی زرمبادلہ منجمنٹ (ہندوستان سے باہر مقیم شخص کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی اجرا) ریگویشن ۲۰۰۰ جس کا نوٹیفکیشن ریزوبینک کے نوٹیفکیشن نمبر فیما ۲۰۰۰/۲۰ آر بی مورخہ ۳ مئی ۲۰۰۰ (فیما ۲۰) کے تحت کیا گیا اور وقتاً فوقتاً اس میں ترمیم بھی جاری رہی پر توجہ طلب ہے۔

۲۔ مرکزی حکومت نے مختلف زمروں مس ایف ڈی آئی پالیسی پر ازسرنو غور کیا اور ایف ڈی آئی پالیسی سرکلر ۲۰۱۵ پریس نوٹ نمبر ۶ (۲۰۱۵ سریز) مورخہ جون ۲۰۱۵ء پریس نوٹ نمبر ۷ (۲۰۱۵ سریز) مورخہ جون ۲۰۱۵/۳، پریس نوٹ نمبر ۸ (۲۰۱۵ء سریز) مورخہ جولائی ۲۰۱۵/۳۰ء، پریس نوٹ نمبر ۱۱، (۲۰۱۵ سریز) مورخہ اکتوبر ۲۰۱۵/۱ اور پریس نوٹ نمبر ۱۲ (۲۰۱۵ سریز) مورخہ نومبر ۲۰۱۵/۲۴ کے ذریعہ اس میں ترمیم کی۔

۳۔ مجاز ڈیلروں اور ان کے شراکت داروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ تبدیلی کے متعلق مذکورہ ترامیم اور حوالہ لیں اور ذیل میں اس پر مختصر روشنی ڈالی جارہی ہے۔

ان سبھی زمروں میں جہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے سلسلہ میں/ حد کیپ ہے مثلاً حد/ کیپ کے متعلق ملا جلا نظریہ ہے، دوسرے لفظوں میں ''گروپ میں خرچ یا قرض لینا'' وغیرہ کے سلسلہ میں ایک انٹیٹی میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری میں سبھی قسم کی غیر ملکی سرمایہ کاری شامل ہوگی، براہ راست بالواسطہ کا کوئی امتیاز نہیں ہوگا اگر مذکورہ سرمایہ کاری شیڈولس ۲، ۲۱ (۲۱) ۹، ۸، ۶، ۳ اور نیما (ہندوستان سے باہر رہنے والے شخص کے ذریعہ سیکوری کی منتقلی یا اجرا) ریگوویشن ۲۰۰۰، غیر ملکی کرنسی قابل تبدیل بانڈس (ایف سی سی بی) اور جمع رسید (ڈی آر) کے تحت کی جاتی ہے تو وہ شیڈول ۵ کے تحت جاری ہوگی۔قرض کی شکل غیر ملکی میں غیر ملکی سرمایہ کاری جو مشترکہ/ کیپ کی جائے گی تسلیم نہیں ہوگی۔

کوئی بھی اکوٹی جو ہندوستان سے باہر مقیم شخص کے ذریعہ رکھی جائے گی کسی بھی بندوبست کے تحت قرض میں تبدیل کی جائے تو اسے کمپوزٹ لمٹ/ کیپ کے تحت غیر ملکی سرمایہ کاری تسلیم کی جائے گی۔

(ب) ''مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری'' ایک ہندوستانی کمپنی اپنی مکمل پونجی کی براہ راست یا بالواسطہ غیر ملکی سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔

(ت) تخمینی غیر ملکی سطح کی ۴۹% فیصد بورٹ فولیو سرمایہ کاری یا سیکورٹی / اسٹیڈی کیپ جس کی بھی سطح کم ہو مس سرمایہ کاری کے لئے نہ تو سرکاری منظوری کی ضرورت ہے اور نہ سکورٹی شرائط کو پورا کرنے کی ضرورت ہے اس طرح کے معاملہ میں فراہم کردہ

سرمایہ کاری کے لئے ہندوستانی (ریگولیشن ۱۴(۱) غیر ملکی زر مبادلہ منجمنٹ (ہندوستان سے باہر مقیم شخص کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی یا اجرا) ریگولیشن ۲۰۰۰ پر کنٹرول کے لئے مالکانہ حق میں کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے۔

دیگر غیر ملکی سرکار کے معاملہ میں حکومت کی منظوری اور سیکورٹی شرائط جیسا کہ ایف ڈی آئی پالیسی اور اس سے متعلق قوانین جو کہ غیر ملکی زر مبادلہ منجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ میں درج ہیں کی پیروی لازمی ہوگی۔

(ث) غیر ملکی سرمایہ کاری میں سیکٹورلی/اسٹیچوٹری کیپ اور قابل توجہ شرائط اگر کوئی ہو تو اس کی پابندی لازمی ہوگی۔

(ج) مقیم ہندوستانی کمپنیوں کی ہوگی تو آخر کار وہ ہندستانی شہریوں کے مالکانہ اختیار اور/نظام میں ہوگی۔ محدود لائبلٹی پارٹنر شپ (ایس ایل پی) کا اطلاق مقیم ہندوستانی شہریوں کے مالکانہ حق کے طور پر ہوگا اگر اس میں ۵۰% سے زائد سرمایہ کاری بطور ایس ایل پی کا تعاون مقیم ہندوستانی شہریوں اور/یا اینٹیٹیز مقیم ہندوستانی شہریوں کے مالکانہ حق اور/نظام اور مقیم ہندوستانی شہریوں اور انٹیز اکثریت فائدہ والا شیئر ہوگا۔

(د) ''اختیار'' میں ڈائریکٹروں کی اکثریت بھی شامل ہوگی یا انتظامی امور کا کنٹرول یا پالیسی ساز فیصلے بشمول شیئر ہولڈنگ اختیارات یا نظامی حقوق یا شیئر ہولڈروں کی تقرری کا معاہدہ یا ووٹنگ معاہدہ وغیرہ شامل ہوگا، ایل ایل پی کے مقصد کے تحت ''اختیار کا مطلب ہوگا شراکت داروں کا انتخاب کا حق جہاں اس طرح کے شراکت دار ہوں گے چند شخصیات کو چھوڑ کر مکمل ایل ایل پی پر کنٹرول کا حق ہوگا۔

(ذ) ایل ایل پی میں غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت آٹو میٹک روٹ کے تحت ہوگی اگر ایل ایل پی اس سیکٹر میں سرگرم ہوگی جہاں ۱۰۰% ایف ڈی آئی کی اجازت ہوگی اور وہاں ایف ڈی آئی اٹینڈینٹ کی شرائط میں ہوں گی۔

(ر) شیئروں کے سواپ کے ذریعہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت ریزیڈنٹ کمپنی اس صورت میں جیسا کرائے گی سب سرمایہ کاری آٹو میٹک روٹ سیکٹر میں ہوگی کہ مقررہ رقم شیئروں کی قیمت سواپ بندوبست کے تحت مقرر کی جائے گی اور یہ بندوبست ایک مرچنٹ بنکر کے ذریعہ کیا جائے گا جس کا رجسٹریشن سیکورٹیز اور زر مبادلہ بورڈ آف انڈیا (سیبی) میں ہوگا یا سرمایہ کار بنکر جو ہندوستان سے باہر ہو اس مناسب رجسٹریشن میزبان کی ریگولیٹری اتھارٹی میں ہو۔

(ز) غیر ملکی زر مبادلہ منجمنٹ قانون (غیر مقیم ہندوستانی کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی یا اجرا) (ترمیم) ریگویشن ۲۰۱۶ نوٹفکیشن نمبر نیا ۲۰۱۶/۳۶۱ آر بی مورخہ فروری ۲۰۱۵ کے مطابق ایک غیر مقیم ہندوستانی (ایس آر آئی) کو شیئروں، قابل تبدیل ترجیحی شیئروں، قابل تبدیل ہنڈیوں اور وارنٹ جن کا تعلق ہندوستانی کمپنی سے ہوگا خریدنے یا فروخت کرنے کی اجازت ہوگی یا ایک سرمایہ کاری یونٹ، ہر جانب کے بنیاد پر (نیا مع ۲۰ کے شیڈول ۳) کے تحت اور غیر جرمانہ کے بنیاد پر (نیا ۲۰ کے شیڈول ۴) کے تحت دیگر زمروں میں یہ غیر ملکی سرمایہ کاری میں تبدیل ہوجائیں، اپ ڈیڈ انکیز بی شیڈ ولڈ۔ اکی اشاعت نوٹیفکیشن نمبر نیا ۲۰۱۶/۳۶۲ آر بی مورخہ فروری ۲۰۱۶/۱۵ ہو چکی ہے۔

(ش) ''ریل اسٹیٹ کاروبار'' کا مطلب زمین اور غیر منقولہ املاک کا منافع کمانے کی مقصد سے کاروبار اس میں ٹاؤن شپ کو فروغ، رہائشی/کاروباری تعمیرات، سڑک، یا پل، تعلیمی ادارے، تعمیری سہولیات شہر اور سطحی انوا اسٹکچر، ٹاؤن شپ وغیرہ شامل نہیں ہوں گے اس کے علاوہ پٹے والی املاک سے کرائے کی آمدنی منتقلی وغیرہ ''ریل اسٹیٹ کاروبار'' میں شامل نہیں ہوگی۔

(ص) مینوفیکچرنگ کی ایک مخصوص تعریف ہے اوراس میں آٹو میٹک روٹ کے تحت ۱۰۰ فیصد غیرملکی سرمایہ کاری کی اجازت مینوفیکچرنگ کے نام پرایف ڈی آئی پالیسی کی شرائط کے تحت ہےاورغیرملکی زرمبادلہ منجمنٹ (غیرمقیم شخص کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی کوہندوستان میں اور/ یاخروہ الی کامرس کے ذریعہ بغیرحکومت کی منظوری فروخت کرنے کی اجازت ہوگی۔

(ض) بریک اور مورٹاراسٹورس کے تحت کوئی انٹیٹی سنگل برانڈ فردہ کاروبار کرتی ہےتو الی،کامرس کے ذریعہ فردہ کاروبار کی اسے اجازت ہوگی۔

۴۔ مذکورہ بالا تبدیلی پرعمل درآمد کے لئے غیرملکی زرمبادلہ منجمنٹ غیرمقیم ہندوستانی شخص کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی یا اجرا) ریگولیشن ۲۰۰۰ میں غیرملکی زرمبادلہ (غیرمقیم ہندوستانی شخص کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی یا اجرا) (دسویں ترمیم) ریگولیشن ۲۰۱۵ میں ترمیم کا نوٹیفکیشن ۲۰۱۵ میں نوٹیفکیشن نمبر نیا ۲۰۱۵/۳۵۴ آر بی مورخہ اکتوبر ۲۰۱۵/۳۰ (سی،ایم جسی ایس آر نمبر ۸۲۳ (الی) مورخہ اکتوبر ۲۰۱۵/۳۰) کیا گیا ہے،غیرملکی زرمبادلہ منجمنٹ (غیرمقیم ہندوستانی کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی یا اجرا) ترمیم شدہ) ریگولیشن ۲۰۱۶ (سی ایف جی ایس آر نمبر ۱۶۵ (الی) مورخہ فروری ۱۵۔۲۰۱۶ءاور غیرملکی زرمبادلہ منجمنٹ (غیرمقیم ہندوستانی شخص کے ذریعہ سیکورٹی کی منتقلی یا اجرا) دوسری ترمیم) ریگویشن ۲۰۱۶ کا نوٹیفکیشن ،نوٹیفکیشن نمبر نیا ۲۰۱۶/۳۶۲ آربی مورخہ فروری ۱۵،۲۰۱۶ (سی ایف جی ایس آر نمبر ۱۶۶ (الی) مورخہ فروری ۱۵،۲۰۱۶) کے تحت کیا جاچکا ہے۔

۵۔ مجاز دیگر بینکس اس سرکلر کا اطلاق اپنی یونٹوں اور صارفین کے معاملات میں بطورنوٹس کرسکتے ہیں۔

۶۔ اس سرکلر میں شامل ہدایات کا اجرا سیکشن ۱۰(۴) اور ۱۱(۱) میں غیرملکی زرمبادلہ منجمنٹ ایکٹ ۱۹۹۹ (۱۹۹۹ کا ۴۲) کے تحت کیا جاچکا ہے اور بغیر اجازت/منظوری اگرضرورت ہوتو قانون کے تحت ہی ممکن ہے۔

آپ کامخلص

(شیکھر بھٹناگر)

چیف جنرل منیجرانچارج